



Ahmadiyya Muslim Jamaat
INTERNATIONAL
(INDIA)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ
In the name of Allah the Most Gracious the Ever Merciful

PRESS RELEASE

A Registered Religious and Charitable Society in India under the Societies Registration Act XXI 1860

Dated: May 26, 2015

احمدیہ مسلم جماعت عالمگیر کے امام نے آٹچن جرمنی میں نئی مسجد کا افتتاح فرمایا
حضرت مرزا مسرور احمد نے فرمایا کہ یہ نئی مسجد امن کی ایک علامت ہوگی۔



جماعت احمدیہ کو یہ اعلان کرنے میں خوشی ہو رہی ہے کہ مورخہ 23 مئی 2015ء کو جماعت
احمدیہ عالمگیر کے پانچویں خلیفہ حضرت مرزا مسرور احمد ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جرمنی کے شہر
آٹچن میں مسجد منصور کا افتتاح فرمایا۔



اپنی آمد پر حضور انور نے باقاعدہ یادگاری تختی سے نقاب کشائی فرما کر مسجد کا افتتاح فرمایا اور پھر خدا تعالیٰ کے شکرانہ کے طور پر دعا کروائی۔

حضور انور نے اس نئی مسجد میں نماز ظہر اور عصر پڑھائیں جس کے بعد آپ نے اس بابرکت موقع کی مناسبت سے مسجد کے احاطے میں ایک پودا نصب فرمایا۔

بوقت شام اس مسجد کے افتتاح کی مناسبت سے خصوصی استقبالیہ تقریب کا انعقاد کیا گیا جس میں 210 سے زائد اہم شخصیات اور مہمانان کرام نے شرکت کی۔ مارسل فلپ، ایچن کے لارڈ میئر، اور سیٹ پارلیمنٹ نارٹھ رائن ویسٹ فالیا کے رکن جناب کارل شچولتھز وغیرہ سیاستدانوں اور اہم شخصیات نے شرکت کی۔

جماعت احمدیہ جرمنی کے نیشنل امیر جناب عبداللہ واگزاہاؤزر صاحب نے استقبالیہ خطاب فرمایا، جس کے بعد مختلف مہمانان کرام نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔



جناب مارسل فلپ، لارڈ میسز اٹچن نے فرمایا:

”اس مسجد کی تعمیر سے جماعت احمدیہ نے اٹچن میں اپنا ایک گھر بنانے، اور ہماری سوسائٹی کا ایک حصہ بننے کی اپنی خواہش کا اظہار کیا ہے۔ لہذا میں اس موقع پر پورے شہر کی طرف سے جماعت احمدیہ کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔“

ڈاکٹر سٹیفانی نے سٹیٹ حکومت کی نمائندگی میں جناب گنہرام شنیدر، منسٹر آف لیبر، انٹریگیشن اینڈ سوشل آفئیر کا پیغام پڑھ کر سنایا جس میں موصوف نے فرمایا:

”میں حضور اقدس حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کو اٹچن میں خوش آمدید کہتا ہوں، آپ کی آمد یقیناً ہمارے شہر کے لئے عزت کا باعث ہے۔ جماعت احمدیہ نے ہماری سوسائٹی میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے اور آپ کا ماٹو ’محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں‘ اب تمام دنیا میں مقبول ہے اور میں نے خود بھی اس کو اپنایا ہے۔“

ممبر آف سٹیٹ پارلیمنٹ، کارل سچو تھیز نے کہا:

”مجھے جماعت احمدیہ کے امام حضرت مرزا مسرور احمد صاحب کی اٹچن میں تشریف آوری پر بہت خوشی ہوئی ہے۔ یقیناً یہ ہمارے لئے باعث عزت ہے۔ میں یہ بھی کہنا چاہوں گا کہ احمدیہ مسلم جماعت جیسی عظیم جماعت کا ہمارا ہمسایہ ہونا ہماری خوش قسمتی ہے۔“

بعد ازاں جماعت احمدیہ جرمنی کے نیشنل امیر نے یورپین پارلیمنٹ کے صدر جناب مارٹن شلنز

کا پیغام پڑھ کر سنایا۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے اپنے کلیدی خطاب میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں

مساجد کے مقاصد بیان فرمائے، مزید برآں حضور نے ہر قسم کی انتہا پسندی اور تشدد کی مذمت کرتے ہوئے اسے اسلامی تعلیمات کے منافی قرار دیا۔

مسجد کے مقاصد بیان کرتے ہوئے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

”مسجد کا اہم مقصد یہ ہے کہ وہ ایک ایسی جگہ بنے جہاں پر خدا تعالیٰ کی عبادت اور اس کی مخلوق کی خدمت اور ان کے حقوق کی ادائیگی کی جاتی ہے۔ دنیا میں بہت لوگ غربت اور بیماریوں میں مبتلا ہیں یا غربت کی وجہ سے تعلیم حاصل نہیں کر سکتے۔ لہذا ان کی مدد کرنا ہی مسجد کے حقوق کو ادا کرنا ہے۔“



حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے مزید فرمایا:

”اللہ تعالیٰ چاہتا ہے کہ بنی نوع انسان اپنے میں سے کمزوروں اور افسردہ حال انسانوں کی مدد کریں اور یہی وہ اسلامی تعلیم ہے جو جماعت احمدیہ کو انسانیت کی خدمت کی ترغیب دیتی ہے۔

لہذا ہم بلا امتیاز ضرورت مندوں کو امداد، گھر، طبی سہولیات اور تعلیم وغیرہ فراہم کر رہے ہیں۔“

تعلیم کی اہمیت بیان کرتے ہوئے حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے فرمایا:

”تعلیم حاصل کرنا دنیا میں ہر شخص کا حق ہے اس لئے جو محروم ہیں ان کی مدد کرنا ہمارا فرض

ہے۔ اسی لئے جماعت احمدیہ اسکول بنا رہی ہے اور جو لوگ محروم ہیں ان کی تعلیم کے لئے

وظائف مہیا کر رہی ہے۔“



اس علاقہ کے ایک مشہور احمدی مسلم جن کی ایچن شہر کے سٹی سنٹر میں پھولوں کی دکان ہے کا ذکر کرتے ہوئے حضور انور نے فرمایا کہ:

”ان کی دکان اس بات کی علامت ہے کہ کیسے احمدی مسلمان اپنے معاشروں میں امن اور اچھائی پھیلاتے ہیں۔“

حضرت مرزا مسرور احمد نے فرمایا:

”اگرچہ کہ یہ ظاہری پھول چند دن کے بعد مرجھا جائیں گے اور اپنی خوشبو کھودیں گے مگر جو روحانی پھول جماعت احمدیہ پیش کر رہی ہے وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔“

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب نے مزید فرمایا:

”یہ روحانی پھول جو کہ اعلیٰ اخلاقی اقدار پر مشتمل ہیں تو میں اور لوگ ہمیشہ ان کو یاد کریں گے اور ان کی تعریف کرتے رہیں گے۔ یہی وہ تحفہ ہے جو جماعت احمدیہ نے دنیا کو دیا ہے اور جس کی خوشبودائی ثابت ہوگی۔“

اجتماعی دعا کے ساتھ یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی جس کے بعد عشائیہ کا اہتمام کیا گیا۔

END RELEASE

For further details please contact:
 Incharge Press & Media, Ahmadiyya Muslim Jama'at India,
 Qadian-143516, Distt.Gurdaspur, Punjab, India.
 Mobile: +91-99887 57988, Email: pressamjindia@gmail.com,
 Tel: +91-1872-500311, Fax: +91-1872-500178
 Noorul Islam Toll Free Number: 1800-3010-2131